پھر بھی یہ مسلم کہلائے

سال بسال بسنت منائے — کس منہ سے مسلم کہلائے
بھارت ظلم پہ ظلم کمائے — مسلم کا وہ نام مٹائے
کلچر اس کا یہ اپنائے — دل کو اس کی ادا لبھائے
ہاؤ ہو یہ خوب مچائے — زور شور سے ڈیک بجائے
قمقمے بجلی کے چمکائے — شوقیہ فائرنگ کرتا جائے
کفر سے پینگیں خوب بڑھائے — رنگ میں اس کے رنگتا جائے
شرم سے عاری ہوتا جائے — "گھٹ گئے انساں بڑھ گئے سائے"
دولت کو بے طرح اڑائے — غیروں سے خواہ قرض اٹھائے
کیسے کیسے گل یہ کھلائے — آنکھ کا پانی مرتا جائے
قوم کا بھرکس نکلا جائے — لیڈر پھر بھی عیش اڑائے
کفر کی اک اک ریت نبھائے — پھر بھی یہ مسلم کہلائے
عاصم اپنا خون جلائے — ہاتھ بچارا ملتا جائے

کاوش فکر

عبدالرحمن عاصم انصاری۔ ایم۔ اے